اور بزرگانہ شفقت اور دعاؤں سے ہمیشہ وافر حصہ ملا اب ایسی پُرخلوص دعائیں کہاں !
اللہ تعالےٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں ان کی حسنات کو قبولیت سے نوازیں، سیئات سے درگزر فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں۔ آمین یا الہ العالمین۔

● ——— ۲۲ جنوری کو بیرونی سفر سے واپسی پر حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحبؒ سے کراچی میں ملاقات ہوئی حضرت الامیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی دامت برکاتہم کراچی میں تشریف فرما تھے زیارت و ملاقات کے لیے حاضری ہوئی تو وہ حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی کی عیادت کے لیے ان کے گھر جا رہے تھے مجھے بھی ساتھ چلنے کا حکم دیا وہاں پہنچے تو مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب بھی وہاں موجود تھے۔ ملاقات ہوئی جمعیۃ کے اتحاد پر انہوں نے پُرجوش مبارکباد دی اور بے حد مسرت کا اظہار کیا کچھ دیر اچھی مجلس رہی نماز مغرب سب بزرگوں نے وہیں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی اقتداء میں ادا کی نماز کے بعد رخصت ہونے لگے تو مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ نے مجھے فرمایا کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں اور رات بنوری ٹاؤن میں رہیں گپ شپ رہے گی جی میرا بھی چاہتا تھا لیکن کچھ اور مصروفیات تھیں جن کی وجہ سے پھر کبھی حاضری کا وعدہ کر کے اجازت چاہی کسے معلوم تھا کہ یہ "پھر کبھی" کا مرحلہ کبھی نہیں آئے گا اور حضرت مفتی صاحبؒ اچانک ایسے رخصت ہوں گے کہ ان کی وفات کی خبر دوستوں کے دلوں میں دیر تک نہ مٹنے والا گھاؤ چھوڑ جائے گی۔

مفتی صاحبؒ کی عمر کچھ زیادہ نہ تھی پچاس سال کی عمر میں ہی دنیا سے منہ موڑ گئے انکا تعلق بھی چھچھ کے مردم خیز خطہ سے تھا حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمہ اللہ تعالےٰ کے فرزند اور حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالےٰ کے داماد اور جانشین تھے۔ بنوری ٹاؤن کی عظیم درسگاہ میں تدریس و اہتمام کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دینی و قومی تحریکات میں پیش پیش رہے جمعیۃ علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن رہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر تھے، سوادِ اعظم اہل سنت کی قیادت میں ان کا نام سرفہرست تھا اور جب سُنّی کاز کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے "متحدہ سنی محاذ" کے نام سے مشترکہ محاذ قائم کیا تو مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ کو اس کا سربراہ منتخب کیا گیا قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں اور ملک میں شریعت اسلامیہ کی بالادستی کی جدوجہد میں بھی مؤثر کردار ادا کیا آج یہ سطور لکھتے ہوئے ان کا چہرہ نگاہوں کے سامنے ہے اور کانوں میں ان کی باتیں گونج رہی ہیں۔